جلد ۱۲ | لکھنؤ دوشنبہ ۲۶ جمادی الاول ۱۳۲۵ھ مطابق ۸ جولائی ۱۹۰۷ء | نمبر ۲۸

مقدمۂ الیکشن

مسلمانو شرم کرو

آریہ صاحب اور مرزا صاحب ہی کے دعوے کی بحث ہے [illegible] مسافر خانہ [illegible] کیلئے۔ وہ یہ نہیں کھلتا کہ [illegible] مسلمان ہی [illegible] کو تکمیل [illegible] ہو جائے۔ اور [illegible] حمیت اسلام اور جوش مذہب [illegible] پہلے ہم [illegible] پہنچتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ ہمارے اسلامی ممبر ہماری اس تجویز پر اپنا ریمارک ضرور [illegible] سب سے پہلے ہم بھی [illegible] کے لئے تیار ہیں۔

باوا کا مال

ہمارے شہر کے ایک نوجوان رئیس زادے نے بجائے اسکے کہ باواجان کی ارواح کو ثواب پہنچانے کیلئے مسجدیں تعمیر کرتے محتاج خانے قائم کرتے لنگر خانے جاری کرتے مسافر خانے بنواتے۔ کیا یہ کیا کہ کہشو کی ناک پیٹھے چودہراین کی چھوٹی صاحبزادی بی جھبوا کو جو غیر سے ابھی کچھ کم چالیس ہی برس کی ہیں باواجان کی مزار پر فاتحہ خوانی کے لئے ملازم رکھ لیا ہے شہر کے جوہری اور زردوزوں کی بن آئی ہے۔ روپیہ ادھر فرمائشیں ہو رہی ہیں اور کام کمٹ تعمیل۔ چاہیے خدا رسول کا حکم۔ اور باواجان کی وصیت مل جائے مگر ......

بیصاحبہ کا نادری حکم

ٹلے تو جان بچے لٹے۔ بی جھبوا انکی تحت پر آئنا دو کی بیٹیاں رہان رشک دے سے بل مرین تو عجب نہیں کہ انشاءاللہ یہ عروج ہے زمانہ۔ بلی کے بھاگون چھینکا ٹوٹا۔ بڑھے سینہ نے ادھر قلابازی کھائی۔ ادھر بی جھبوا کا چمکتا ہوا ستارہ اور بھی چمک اٹھا۔

دیکھیں چیلہ کی صورت بی جھبوا کس الّو کو پھانستی ہیں آپ کے سپوت بیٹے اپنے نوجوان رئیس زادے کے کارنامے ہم آئندہ ہدیہ ناظرین کرینگے جو دلچسپی سے خالی نہیں ہیں۔

پہنچ گئیں مس تا آئین

گذشتہ ہفتے ... لکھی تھی جس ... کی
نہیں ظاہر اور بھی کہ ایک یعنی دو ...
کابل کے مرغزاروں کی سیر کے لئے کابل
سایہ پڑا تو بھی واپس ہی آگئیں
گر یہ ... معلوم ابتک نہیں کہ کیا کر
گئیں کیا۔ اور پیر اٹھتے پھر واپس
گیا آئیں۔ کچھ یاد دن بیتے تو کچھ
نہیں ہم یہ سمجھیں کہ کسی افغانی
خان سے نباہ ہوا نہیں۔ اور اب ہندوستان
کی رسم کے مطابق جاتے ہو جاتی ہیں۔ یہ
رسم یہ رواج ہندوستانی جانیں۔ افغانی
بیچاروں کو اس سے کیا تعلق۔ خدا
کرے مس صاحبہ کے ابھرتے اور کہ ...
پنڈے میں افغانی ہمدردی بھی ہو۔ ورنہ
مغربی اور مشرقی رنگ مل کر عجیب غریب
جا سکتی ہے اور دکھائے۔ اور افغانی آب ہوا
کا اثر سرخ سفید رنگت و چہرہ پر بھی
غرض ہر شکل دونوں ترقی ... مگر معلوم
نہیں کیا ہوا کہ ... مس صاحبہ خوش
رنگ ... آئیں۔ ایسی ...
... ہوتی ہے۔ اور خیال ہوا
کہ ... وہاں ہی کا خرچ ہے ورنہ
یہ واپس آنا کیا۔ اب یہ نہیں معلوم کہ
مس صاحبہ جیسی ... تھیں ویسی
ہی واپس آئیں یا کچھ ... سیر کر کے
آئی ہیں۔ مس صاحبہ یقین ہے کہ حسن
... ہی ہوا ہے ورنہ کابل میں اور ...
... ہو کر حسن کی دولت ... تو
امیر صاحب کس ملک میں ... کرتے

امیر صاحب کی نظر انتخاب

کو زمانے ہوئے ہیں۔ دنیا تسخیر کئے
ہوئے ہیں۔ لیکن ... میں ابھی
نگاہیں خود بخود کسی بڑی کوشش سے
حسین ہوتوں کی طرف اٹھ جاتی نہیں
نگاہوں ہی نگاہوں میں عشق و محبت کے
کل مرحلے ایک آن واحد میں طے کرلیتی
ہیں۔ جب اور حسن کی دھاک بیٹھی اور
گھبرا بیٹھے ہیں۔ امیر صاحب کی نظر انتخاب
یورپ کے حسینوں پر پڑتی تھی تو یہاں تو
معاملہ ہی اور تھا۔ اطمینان کے ساتھ پہلی
مس ... کا انتخاب نصیب ہو گیا تھا۔ اب
یہ دوسری بات ہے کہ بڑانے ہر ترقی کی ...
موسیقی قصے کر کے پر نیا ہو گا اگر امیر صاحب کے
سامنے پیش کیا ہو۔ اور امیر صاحب بھی
... کہا گئے ہیں۔ اور ظاہری رنگ روپ
اور ... کو دیکھ کر خوش ہو گئے ہوں
اور سمجھے ہوں کہ ... کے لئے اس
سے اچھا ... کیا ہو گا ... پر بھی
نہیں ہو سکتا ہے۔ اپنی ... وہاں سے
... میں ... چند روز ... گئی
... اسے ... جس طرح ... دھر
زمیں کی ... امیر صاحب کے لئے
ایک اشارہ کافی تھا۔ وہاں کیا دیر تھی
فوراً ہی کیا تھا۔ غرض معلوم نہیں کس
طرح کابل پہنچیں۔ اب یہ خدا جانے
کہ وہاں پہنچ کر خود انہوں نے اپنی غلطی
محسوس کی اور اپنا اصلی رنگ روپ ظاہر
کر دیا یا وہاں کی بے اعتنائی نے ...
مس ... کے ... ...

حسن کی گرم بازاری

کابل پہنچتے پہنچتے وہاں کی ہوا کے اثر
سے ... ہی ہو گئی یا طبیعت کے موافق
رنگ نہیں تھا۔ غرض جو کچھ ہو وہاں
سے جلتی پھرتی نظر آئیں۔ وہاں تو طبیعت
کا بہانہ کر کے افغانیوں سے کسی طرح
پیچھا چھڑایا۔ مگر یہاں آکر اور بیمار ہوں
ہیں جائیے۔ کہ وہاں کی آب و ہوا میرے
ناموافق ہے۔ طرز معاشرت ناپسند ہے
اب میں وہاں جا کر کیا کروں کسی کے گلے
کا ہار بنوں گی۔

خدا جانے اصل معاملہ کیا ہے اور
وہ کیا کیا جاتا ہے۔ یہ بھی سنتا ہے کہ
امیر صاحب مس صاحبہ کو ... بنانا چاہتے
تھے۔ وہاں نے طبیعی پر طبیعی تقاضہ
پر تقاضہ آرہا ہے اور یہاں مس صاحبہ
کو ناموافقت آب و ہوا کا عذر سوجھا
ہے۔ بہرحال کچھ بھی ہوں نہ ہو کوئی
نہیں یقین کرنے کا کہ مس صاحبہ
افغانی ہوا سے ... آئیں۔ خیر
گھبرانے کی بات نہیں ہے اسکا حال بھی چند روز
میں معلوم ہی ہو جائیگا مگر امیر صاحب کی ...
... کی وجہ سے میں نہیں آتی کہ آخر
اور ... کیا غرض پڑی ہے جو وہ بھی
صاحبہ پریشان ہیں۔ خواہ وہ اپنی شاہانہ
پرواہی سے ظاہر نہ ہونے دیتے ہوں مگر
معلوم ہوتا ہے کہ مس صاحبہ سے شایع ...
کرنے میں افغانی حرارت مس صاحبہ کے جسم
میں سرایت کرنی ... امیر صاحب یہ نہیں چاہتے
کہ افغانی حرارت مس صاحبہ کو تمام دنیا میں ... کریگا

دکھیا کی فریاد

ہائے پرمیشور! مجھ کرم پھوٹی نے ایسی کون سی خطا کی تھی کہ مجھ پر یہ غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ ہمیشہ ہوتا آرام چھوٹا مجھ سے بیرا بر۔ ... گھر در چھوڑا میں پاپن کیا جو تجی بچی کر دنیا کا غم ... کی مصیبت میرے کرم میں لکھی ہے۔

ہے بھگوان! میرے مالک! میرے راجہ کو مجھ سے چھین لیا۔ نہ کچھ اپنی کہنے پائے اور نہ میری سننے پائے جب گھر سے باہر نکلے تھے تو کیا معلوم تھا اب دنیا کو بھی تیاگ جائیں گے۔ ایسے روٹھے میں کہ باہر ہی سے باہر سات سمندر پار جا کر ڈیرا جما لیں گے۔ ہائے میں دکھیا تو ہر وقت سمجھایا کرتی تھی کہ

مفت کی پیر خراب اپنی جوانی تو نے
ہائے افسوس مری بات نہ مانی تو نے

میرا سرتاج تو میرے بہشت چڑھنے کے پہلے دیکھ دیکھ کر چنگ پڑا کرتا تھا اور جب میں اوسے سمجھاتی تھی تو وہ ہنسکر کہا کرتا تھا کہ میرے بھاگ میں راجہ کی گدی لکھی ہے۔ میں جو کچھ کرتا ہوں تو ہے کے لئے کرتا ہوں۔ مجھ دکھیا کو کیا معلوم تھا کہ میرے مالک کے سپنے اور میرے مالک دونوں سچے ہیں۔ وہی ہوا۔ جتنے میرا وارث تو میرے بہشت بھی چڑھا۔ اور راجہ کی تو نہیں مگر بادشاہ کی گدی بھی ملی ... کرنے اور ... دشمن کو بھی نصیب کرے ... کی میر گری ملی ہے تو کسکی تیری بادشاہ کی۔ ...

ہائے اب میں کس کی ہو کے جیوں

پیارے گھر کچھ گھر ان کو میری راتیں کس طرح بسر ہوتی ہیں۔ تمہیں انصاف کرو کہ برسات کی کالی کالی اندھیری گھٹا ٹوپ راتیں۔ بجلی کی چمک۔ بادل کی گرج۔ تنہائی کا عالم اور ہر طرف کا زمانہ بہار کا موسم۔ یہ سب مجھ دل جلی کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہونگے اور یہ کہ مجھ کلیجہ مسوس مسوس کر رہ جاتی ہوں گی۔ سنتی ہوں کہ حضرت عیسیٰ جنہیں عیسائی خدا کا بیٹا کہتے ہیں اپنی امت کے لیے سولی پر چڑھے تھے اون کے گناہوں کا کفارہ بنے تھے تب کہیں اور نہیں چوتھے آسمان پر چڑھنا ملا مگر پیارے ہماری قوم تو بیچاری سر تا معصوم تھی۔ پھر اون کے گناہوں کا کفارہ تم کیسے بنے۔ یہ کیا اندھیر ہے کیسا ستم ہے۔ میرا وارث میرا سرتاج تو عمر بھر کے لیے مجھ سے چھپا جائے۔ اور لوگ مجھے کہیں کہ ایک مستقل مزاج بیاوہ عورت کی طرح صبر کرو صبر کرو۔ ہائے جب زندہ درگور ہو جاؤں تو کس امید پر صبر کروں۔ لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ

صبر تلخ است ولیکن ثمر شیرین دارد

میں کہتی ہوں کہ وہ کڑوا کریلا بھی ہو تو بھی صبر کرنے کو موجود ہوں بشرطیکہ اس کے بدلے شیرین چھوڑ مجھے کڑوا ہی مل جائے۔ اب میں کس امید پر زندگی کے دن تیر کروں۔ میں نے بھی ٹھان لی ہے کہ رو رو کر اور چیخ چیخ کر تمام دنیا کو اپنے سر اٹھا لوں گی ... کو تہ و بالا کر دوں ...

نشے کی ترنگ

کچھ بھی کیوں نہ ہو کیسی ہی دبر کی کیوں نہ ہو مگر ہمیں طبیعت نے کبھی نہیں بیٹھنا آتا اور کسی شوخ معشوق کی طرح اوڑتی رہتی حالت رہتی ہے کہ ایک کا خاکہ اوڑایا دوسرے پر پھبتی کہی۔ تیسرے کا منہ چڑا دیا۔ غرض کسی نہ کسی طرح کی چھیڑ سے مطلب۔ تاکہ نچلے کیوں۔ شہر کو اندیشہ ہے۔ تمام دنیا کو گویا خشک ہے لیا ہے۔ خدائی فوجدار بنگر اینٹھے جب کچھ اور نہیں ملا۔ تو بیٹھے بٹھائے مفت مزاہ پیسا مفت کا اوڑانا شروع کیا۔ کہ مہاراجہ سر کشن پرشاد صاحب کی ریاست میں ریاست کا سب کاروبار چھوڑ کر اپنے مفتر بیتی غرق ہے باب اول کہتے مجھے سرور نگر باشی ہو گئے ہیں۔ اچھا اگر ایسا ہوا بھی تو پھر کسی کو کیا۔ مہاراجہ صاحب نے اگر سرور نگر آباد کیا تو کیا برا کیا۔ کاروبار کی کثرت ریاست کی جھنجھٹوں کی وجہ سے جلی دماغ لازمی تھی۔ کسی نے کسی طرح کی اور کسی نے کسی طرح۔ صاحب لوگ جب دماغ پر گرمی بڑھ جاتی ہے تو بہلانے کے لیے نینی تال شملہ دارجلنگ پہرتے نظر آتے ہیں۔ اگر مہاراجہ بہادر نے سرور نگر میں ... تو کیا برا کیا۔ دکن کی تمام ... نشے میں گزاری۔ سچ پوچھو تو مہاراجہ بہادر ہی بیقصور ہیں۔ شعر شاعری کے جھگڑے میں پڑ کر اور نامور یکا شوق کرسکے یہ کیسے ممکن تھا کہ خود اس لطف سے محروم رہتے۔ ... اتنی دوری کیا زیب ... ہشیار رہو تمہیں۔ کیا اپنے کو حکومت کا ...

مسٹر مارلی کا خط کھویا ایک بنگالی کی چٹھی

وہ خود غرض ہیں خوشامدی ہیں کینہ پرور ہیں۔ جنہوں نے میرے اختیار ہونے ہی میری تعریفوں کے پل باندھ دئے تھے۔ میری قابلیت کے گیت گاتے تھے میری ان تعریفوں کے لایق سمجھایا تھا ؛ [illegible] یہ بڑا سوال ہے کہ مجھے خوشامد پسند بنانے میں خود غرضوں نے کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا شروع شروع میں میرے کان خراب کئے گئے۔ میرے سامنے اپنی معصومیت صورت اور فرشتہ خصلت کا نقشہ دروغ انداز میں کھینچکر میرے دماغ میں بسا دیا گیا۔ وہی خوشامد میں تشبیہ کیا گیا دنیا میں اگر کوئی وہ بے نام ہو سکتا ہے تو وہ جلد ہی معلوم ہو جاتی ہے۔ تم کیسے ہو کہ مجھے انکی تعریف کی خوشامد میں جیسے کہ فرشتوں میں سا تھی۔ بنا دیا گیا ہے۔ میں کہتا ہوں تم نے غلطی کی۔ جبکہ [illegible] میرے خیالات [illegible] کرنے کی اور انکا [illegible] پھیلانے کی کوشش کی [illegible] چھوڑ دیئے اپنی جھوٹی خوشامد [illegible] سے میرے ساتھ ایک قسم کی عداوت کی میرے کانشنس کے ساتھ دشمنی کی۔ میرے ضمیر کو دھوکا دیا اور مجھے رکھنا چاہا۔ میں اگر دور اندیشی سے کام لیتا تو تم نے [illegible] کا [illegible] کھانا تھا۔ شیطان کے [illegible] حضرت آدم گیہوں کا دانہ کھا کر بہشت سے نکالے گئے تمہارے [illegible]

[illegible]

دوست نما دشمنوں کا مکر و فریب

سے بچایا۔ اور مجھے راستی کا رستہ دکھایا تم خوب سمجھ لو اور گرہ باندھ لو کہ اب ہماری تمہاری چکنی چپڑی باتوں میں آنے والا نہ اپنے کانشنس کا خون کرنے والا نہیں ہے اور اتنے ہی عرصہ میں تمہیں خوب سمجھ لیا۔ اچھی طرح پہچان لیا کہ تم کیسے ابن الوقت ہو کیونکر خوشامد اور چاپلوسی سے اپنا کام نکالنا چاہتے ہو اور جب تمہارا کام نہیں نکلتا تو گالیاں دینے پر اتر آتے ہو گرگٹ کی طرح رنگ بدلتے ہو اور شیر بن کے چلاتے ہو اگر شیر جنگل چھوڑے تو دنیا کا کارخانہ درہم برہم ہو جائے ہم جو کچھ کرتے ہیں بہت اچھا کرتے ہیں ہمنے خوب سمجھ لیا ہے خوب سمجھ لیا ہے کہ کالوں کے آدمی باتوں سے نہیں مانتے۔ یہ صورت ہوئی غلط ہے کہ ہندوستان کے ایجیٹیشن نے لندن کی پارلیمنٹ میں بھی ہلچل مچا دی ہے۔ ایسا ہرگز نہیں ہے۔ [illegible] کو اون کے کیفر کردار کو پہنچانے کے لیے جو کچھ وقت کی مناسبت کے لحاظ سے گورنمنٹ آف انڈیا نے کیا اور جو آیندہ کرے) وہ انگلینڈ میں بہت وقعت کی نظروں سے دیکھا جاتا ہے۔ تم تو ہزاروں میں بکتے ہو کہ اگر بنگالی وفادار نہ ہوں تو گورنمنٹ [illegible] ایسی کارروائیاں کرتے کہ انگریزوں کا ایک منٹ کے لئے ہندوستان میں ٹھہرنا محال ہو جاتا۔

تمہاری اسی مجذوبانہ بکواس اور عقیدہ دیوانہ پر [illegible] بیوقوف سے بیوقوف کو بھی ہنسی آتی ہے۔ (باقی آیندہ)

ہمدرد و مددگار

ہم تو ایسے بھولے تھے کہ ہر بس کی آب ہوا کہتے ہو کہ ہندوستان بیوقوف کر ہی دیتے کا لیا یہ بنا دیتی ہے مگر اب ہمیں خود ہی کچھ کچھ شک ہوتا جاتا ہے۔ خواہ یہ ہو کہ کابل میں ہی گرمے ہوتے ہیں بازار نسیمن کا عقل پر خدا کی مار پڑ گئی ہو۔ غرض جو کچھ ہوا ہو اونکی جو بات ہوتی ہے۔ جو فعل ہوتا ہے وہ حماقت سے خالی نہیں ہوتا۔ اور سنئے۔ بنگالیوں کی اوچیل کود اور [illegible] ہم کو معلوم نہیں کیا سمجھکر [illegible] کسی دل کی [illegible] اور [illegible] گورنمنٹ انڈیا [illegible] ہو رہی ہے [illegible] ذرا جھٹکا پڑا اور ٹوٹی۔ ذرا [illegible] پڑا اور دور ہو گئی۔ بنگال [illegible] شور [illegible] جاتا ہے اور گورنمنٹ کی کچھ بنائے نہیں بنتی۔ ایک طرف اگر جکڑتی ہے تو دوسرا کھل جاتا ہے غرض عجب کشمکش میں پڑی ہوئی ہے کچھ دھرتے اوٹھاتے نہیں بنتا بنایا ہے دل کی بات صاحب یہ بھی فرماتے ہیں کہ اگر بنگال کی شورشیں اور طول کھینچا تو [illegible] فرانس بہت [illegible] اور دونوں گورنمنٹیں مل کر اچھی طرح بنگال کا سر کچل دینگی بہت خوب ان نشان میں تیرا جہان۔ کسی کی [illegible] پوچھتا نہیں اور آپ خواہ مخواہ کو دے بڑتے ہیں آپکی اس [illegible] کا شکریہ ہمدردانہ احسان [illegible] بہتر ہوگا اگر آپکی ان ہنگامہ [illegible] ہندوستان محفوظ ہے۔ آپ وہیں بیٹھے [illegible] کیا کیجئے ہمیں آپکی مدد کی ضرورت نہیں [illegible]

بغاوت کا راز

بہاری گورنمنٹ کا وزادری پنچ جیسا زبردست ہے وہ تو تمام دنیا پر ظاہر ہی ہے۔ اس علم کو مانتے ہوئے زمانہ تسلیم کر چکا ہے آخر کار ہم تو وادری پنچ ہے بنگالہ ادھر خوب ہوا کسی کو جیا سنا۔ کسی کو پکڑا۔ کسی کو پیسا غرض اب تو بنگالیوں کی [illegible] ہے ہ انسے کا لگا رہا ہے کہ ہم جہاں تک دیکھتے ہیں گورنمنٹ چن چن کر اور چھانٹ چھانٹ کر بھیجتی ہیں اور باریک باریک آدمیوں کو دیر اور پر پھانسی ہو رہی ہے اور کن کٹے جلاوطن ہو رہے ہیں۔ اور موٹے موٹے جنگادری سب جانتے ہیں۔ اور سچ پوچھو تو ادنیٰ کا پھانسنا ٹھیک بھی ہے۔ [illegible] تو ہوں گے آخر گھنٹہ بھر [illegible] میں [illegible] تو ڈھائی من [illegible] گورنمنٹ کو شاہی مکان کی [illegible] کچھ ایسے ہی آدمیوں سے خوب ہوتی ہے۔ اور کرایہ کے ٹٹوؤں سے باغیوں کی تلاش بھی کرنے سے کیا ہوتا ہے۔

ایجیٹیشن بنگال کے اسباب پر غور کرنے کے لئے جب ہم اپنے سمند خیال کو ایڑ لگا کر ایک آدھ ہفتے [illegible] کر دیتے ہیں تو اصل سب کیمپ ہے ہوئے کچھ ادھر ہی نظر آتا ہے۔ اور یہ ہمیں بھی بنگالیوں کی شورش توجہ کا قائل ہونا پڑتا ہے۔ بنگالیوں نے جب یہ دیکھا کہ ہمارا جادو بنگال بھر پر چل گیا۔ اور

طلسم ہوشربا

کہ ملکہ بہار کے سحر کی طرح ہمارے جادو نے بھی بنگال بھر کو مسحور کر لیا تو انہیں یہ خیال پیدا ہوا کہ جس طرح دریا پر جادو اثر نہیں کرتا۔ کیا عجب ہے کہ جیل خانوں کی سنگین دیواروں کو توڑ کر قریب قیدیوں تک بھی نہ پہنچ سکے۔ اور وہ بیچارے ہمارے باغیانہ خیالات کے تحفے سے غدر کی جیالی تیون کی طرح محروم رہ جائیں اس لئے مناسب بلکہ فرض ہے کہ ہم میں سے دو چار قومی والنٹیر اس جسم کو بھی دو اکر دیں۔ جیسے قوم پرست [illegible] پڑھا کئے ہیں۔ ایسی ایسی اسپیچیں کہہ دیں ایسے ایسے پمفلٹ لکھیں کہ گورنمنٹ مجبور ہو کر ہمیں ہمارے ان بھائی بندوں تک پہنچا دے جن کی جانوں کی حفاظت سنگینوں، [illegible] وقتوں سے کیا تی ہو جن کے لئے اعزازی پہرہ دگار و تعینات ہے۔ اور یوں آسانی سے [illegible] ڈال تو وہاں پہونچنا محال ہے۔ بہتر بھی ہے کہ قانونی زنجیروں کو توڑ ڈالیں تعزیرات ہند اور ضابطۂ فوجداری کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیں۔ اور کبھی [illegible] ایسی ایسی اسپیچیں کہیں کہ سارا ہندوستان گونج اٹھے دنیا میں ہماری قابلیت کا ڈنکا بج جائے اور وقت گورنمنٹ مجبور ہو جیل میں بھجوانے لگی جائے گی۔ مقدمات چلائے گی اور ہماری سزا میں [illegible] جگہ دے گی جیسے کہ

شہیدان قوم

کی اصطلاح میں عشرہ فاتحہ بھی کہتے ہیں۔ ہم وہاں پہونچیں گے۔ بندے ماترم کے نعروں سے سارا جیل سر پر اٹھا لیں گے۔ یہی نعرہ یہی سدا بہار کا صاحب سلامت ہوگی۔ ہم اپنے بھائیوں سے ملیں گے۔ چار دیواری کے باہر کی دردناک حالت کا نقشہ کھینچ کر پر زور الفاظ میں ان کے سامنے [illegible] کھینچ کر انہیں بھی [illegible] پھر [illegible] دیں گے جو آج بنگال میں [illegible] ہو رہی ہے۔ برٹش گورنمنٹ کی جائز دھر پکڑ کو ظلم قرار دیں گے۔ اور اس کے انصاف کو ظالمانہ فیصلے ٹھہرائیں گے۔ غرض اپنے بھائی بندوں کو جہاں تک ہو سکیگا خوب بھڑکائیں اور کسائیں گے۔ اشتعال دے دیکر ان میں بھی اپنا سا بنا لیں گے۔ قید ہوں گے تو کیا۔ اپنا مطلب تو نکل آئے گا۔ قومی والنٹیروں کی زندگی کی جو غایت ہے۔ وہ تو پوری ہو جائیگی بنگال بھر پہنچے تو خوب [illegible] کی بات ہے۔ لہذا اگر گورنمنٹ بھی اس تہہ کو پہنچ جائے۔ اور [illegible] ایجیٹیٹروں کی ایک نو آبادی علیحدہ قائم کر کے ان کے آسانی اور آرام سے یکجا جمع کر کے رکھنے کے لئے ایک نیا مکان بھی سب سے علیحدہ تیار کرا دے۔ قید تنہائی کا شکار بنگالی دماغوں کا سب سے اچھا علاج ہو سکتی ہے وہاں [illegible] انہیں سوچنے اور تصنیفات کا خوب موقع ملیگا۔

معرکہ آرائی

اسی اندر اضطراب آگرش تو دیکھیے
آتی ہے ہر طرف سے صدائے جہاد و جنگ

فرنشیں ہیں بزم آگش دشمن شکن خوار و دہان کہ اظہار و انکار دشمن ہیان ہے جناب کیسے کیسے احوال میں الاحول ولا قوۃ ہر دن ہنگامہ ہے میں کسی پرانے شاعر کی سی ہے کہ خانہ نبوی ہے ... گئے ... ہیں خشت ... جب ... کو بعد از نہار کیا ہی ... ہو ... ہے آگ کی ... تو وہ ... بازار گرم ... ہے ہاں ہم مسلمانوں کی عزت ہر کسی ... کی ... کیجیے آپ نے کہ ... بھی دیکھیے ... کی جانب سے الجہاد الجہاد کی ... آرہی ہے ... جناب ... سنیے ... انگریزی ... بھی ہے ... گورنمنٹ ... ہیں سے ... کے ... ہیں ... ہیں ... کیا ... کب ... بھی ... انصاف ... برٹش حکومت کا ... نہیں ہوا ہندوستان اور جہاد کا ... فروش ! کسی ... سے ... بازاروں میں ... تو اب ... بھی ... سے ... ہے آپ کی ... نہیں ... کہا ... کے بچانے ... اللہ کے فضل سے ... بالخصوص برادران اسلام گورنمنٹ عالیہ کے ... ہیں ... سے ... ایک ... میں ... آپ نے بھی مراکش ...

بھی سنا ہے۔ یہاں میں کیا عرض کروں کہ ایسا ... اور ... بھی ... گور ... کے ... میں ... سب سے ... گر ... کیجیے ... آپ کا دماغ ... بھی ... سے ... زیادہ ... مراکش نہیں کہ سلطنت مراکش ... آباد ... میاں ... کے ... ہیں ... اخبارات نے مراکش کی ایک ... ہے ... دماغ ہی ... سے بھرا ہوا ہے۔ جناب ... بھائی ... مراکش کی حالت نہایت ہی خوفناک ... سے ... ہو گئی ہے مراکشیوں کی ... اور ... کی ... سے معلوم ہوتا ہے کہ چند سے ... حکومت ... کے ہاتھوں سے ... اور ... آئے ... اگرچہ حکومت مراکش سے ... کا ... سبب ... گوان ... سے ... ابھی کامیابی نہیں ہو سکتی ان کو مراکشی رعایا کے حالات اور ... خیالات سے واقفیت نہیں ہے۔ اہل یورپ کے نام پر مراکشی ... بڑھتے ... انھیں ... جہاں جان ... نفرت کا اظہار کرتے ہیں ... سلطنت ... مراکش کے چند بڑے قبیلے والے پریشان ہیں ... حکومت ... سلطنت مراکش ان کے ... گرچہ ... کے عالم میں حکومت مراکش ... سے ... کا ساتھ ... فائدہ ... مراکش میں ... کہ وہ ... تمام مراکش میں ... اور اپنے ... سے ... مراکش کی ... خدمت ... کی ... نہیں کر سکے ۲۰ ... حضرت ... کر سکے

میں ... جہاد کا سامان ... ہے۔ باشندے ... کے ... گئے ہیں۔ شب و روز سامان جنگی فراہم کر رہے ہیں۔ ... بعض ... مجاہد ہے ہیں اگر حکومت مراکش سب جلد ... کا انتظام ... ایک ... خونریز جنگ سے ... بہت ... سے ... ہے کہ حکومت ان کے ... جنگ ہے اور ... فرانسیسی ... مراکش پر ... ہیں ... کہ وہ ... کا رعب ان ... دلوں ... کی قوت ... ہے اصلی مراکش کا ... ہوا ہے۔ مولائے ... کہ مراکش کے چند قبیلے والوں نے اپنا خلیفہ تسلیم کر لیا ہے اب دیکھنا یہ ہے کہ ... سلطان کیا کرتے ہیں اگر انھوں نے خلافت تسلیم کر لی تو مراکش میں وہ خونریزی ہو گی کہ ... بھی ... تنگ آ جائیں گے ... کا ... اسلام کے ... اور ... پر ... نے اس ... کر ... چونکہ مولائے ... فرانسیسی ... کو شکست ... شروع کی ہے اسلیے فرانسیسی اخبارات دل ... اس ... میں ظاہر کر رہے ہیں۔

زمانہ بہ سر جنگ است یا علی مدد

صاحبو ... تو ... کو اس ... بے پایان ... سے ... (...) میں ... طرح طرح کی بولیاں بولا کرتے ہیں۔ ... میں سے ... ہندوستان کے ... اور ... میں ... ہے ... کو ... ترجیح ... ہیں گر ... اور ... جانور

ہے جسکی ہیبت سے دل ہلتی ہے تو وہ بڑبڑانے
لگتا ہے اسکے سامنے عرض بڑ بڑانا ہی کیون ہو
کیسا ہی کڑا امام کیون نہ ہو کہ غصہ مین چڑھ ول
کی بولی ماری جائے مگر یہ لاس بیشرمی سے
آہستہ اپنی ڈاڑھی پہر لی ۔ مگن اسکے سامنے
اوبتا ہی جاتا ہے ۔ ہربہو کیفیت نباہے
سرنگ عبارت خود جب شاہ ان کی ہے اگر
چاند خواہ کیسی ہی گرمائی جائے مگر جیا ان کی
قدم آگے بڑہے اور اونہون نے غصے مین
جھنجلا کے آپ بہار وشالا کہہ ڈالا ۔ پہر اگر
دس پانچ جڑین اور بہکے بڑبڑ پیر آپ بہار
شالا کی صدائین بلند کین ۔ خلاصہ یہ کہ آپ کو
تاب کہان نہ جنگ جائین اونکا آپ بہار
شالا نہ پہونچیگا ۔ افسوس تو یہ ہے کہ اینجانب
والاحضرت کے بعض ہمخیال ہی اس شاباب
کے سے بن بیٹھے ہین اونہین کیسا ہی اینٹ
کا جواب پتھر دین ۔ اور یہ سمجھکر کہ شاید
سہم جائین ۔ قلم روک لین مگر وہ کاہے کو
رُکتے ہین اون کے ساتھ ہی آپ بہار
شالا لگا ہوا ہے ۔ منہہ توڑ جملہ پر اُسی
پہرے جلے بہبے وقت کی بنگالی راگنی
(آپ بہار شالا) نہ ہو تو کیسے ۔ اور پیر
سو ویشی سے مخالفین کے لاجی ۔ ۔ سے
تو یہ بنی مران پر نہ چڑہین تو کیونکر اور
کوئی پریشان ہو کر ادہر نہین لت خور
سمجھکر دم نہ سادہے رہے تو کیا اوسکے
کے آگے روکر آپ ہی دیدے کہو بیٹھے
بکتے ہین سعدی کا کسی اجہل سے سابقہ
پڑا تو اثنائے گفتگو مین اوس سے باتین
کیا ہوتی ہین کہ (سعدی) تو کیستی ۔
(اجہل) تو کیستی ۔ (سعدی) من شاعر شیرم

(اجہل) من شاعر بستر (سعدی) بزرگانی گوئی
(اجہل) شاعر گرامی گوئنده (سعدی) شاعر گفت
کرتوان قافیہ و ردیف داند ۔ (اجہل) بار
گفتست کہ غزل قافیہ و ردیف داند (سعدی)
(عاجز آکر) جواب جاہلان باشد خموشی ۔
(اجہل) جواب عاقلان صد بار گفت پرسش ۔
کیون صاحب اب آپ ہی بتائین ناگہ کوئی
ایسے لوگون سے کیا زبان بچے ۔ ان
البتہ یہ ہو سکتا ہے کہ اینجانب ہی دن کو
رات کہیں ۔ حق کو ناحق کہیں ۔ رشوت
بکر حرام کہائین ۔ رمضان کو شوال بنائین
اور اپنے پیٹ گرمانے کے واسطے دوزخ
کو ذرکہ مین ڈالین ۔ صاف یہ کہ انکی تقلید
کرین ۔ ہان ہان اب تو زمانہ ہی ایسا
آگیا ہے ۔ بس

ہم آگئے بات آسکی یار آلستا
بھلا پہر کیون نہ ہو سب کار الٹا

بسی کوئی قلی گھوڑا بچہ دو گا مرگیا
دوڑتا ہے تو اینجانب ایک دم گھٹ
سرپٹ ہی چہوڑ دیتے ہین ۔ حضرت بلبلین
کی غیر حاضری مین چوہے بھی ڈنڈ پیل
لیتے ہین ۔ ہان چور تو کبھی پکڑے بھی
جاتے ہین ۔ حضرت چورون کی بھی قسمین
ہین بعض ایسے ہین جو بہے بہے خوش
معقد رزق سے ان در نہ پہونچکر جمع
جتھے اوٹھا کرکے بھاگتے ہین ۔ اور بعض
بہوتے مور رون سے ہی نہین چہ کتے
اب وہ مظلوم سوائے اسکے کہ غصہ کی
آگ مین آپ ہی جلے کف افسوس ملے
یا یون کہے کہ اچہا صاحب سو دن چور
کے ایک دن ساہ کا ۔ سچ ہے بڑا کام آتا

اور وہلے نہ حضرت انسان کے ساتھ
مصیبت وہ لگا دیا جسکے سبب جو وقت
پڑے وہی تہوڑی ہے حضرت فاقہ کشی
ایسی بشیرون کی چولین ڈہیلی کردی
اور بہتیری باتین الفقر سواد الوجہ
فی الدارین کی مصداق لوگون سے شہدہ
محدہ کے خلاف سننے مین آتی ہین ۔ کسی
مفلس نے جو جلے تن ہو کر یہ کہہ ڈالا ہے
کہ فیستی مین برخوردار ۔ ایسے ہی
بعض بعض موقع بے موقع ثابت ہوتا
وہ کیسے یون کہ والد بزرگوار اگر مفلس
ہین ۔ اور برخوردار صاحب اہل دول
تو برخوردار صاحب خود اپنے والد بزرگوار
کو اپنا برخوردار بنا لیتے ہین اور کہنے
لگتے ہین ۔ کہ اگر مفلس ہو تو برخوردار
ہو کے رہو یا کرکے ۔ کل تم ہمارے باپ
تھے تو آج ہم تمہارے باپ ہونگے ۔
مگر اونچی سرکاری اگر یہ سرکاری نوکر
ہین تو سرکار یا کسی رئیس کے نوکر ہین
تو رئیس کرے ۔ ابھی نہین آجکل ان
رؤسا کی تعداد زیادہ ہے جو اندھیر
نگری چوپٹ راجہ ہین پہر ان سے اور
انصاف کی امید ۔ حضرت رئیس ایسے ہین
کہ سالہا سال نوکرون کو امیدواری مین
رکھکر پہر وقت سے جواب دیدیتے ہین
گیا اوکر فلاں بھی ہے ۔ [illegible]
اونہین [illegible] کی طلب کرین کہانے [illegible]
کوئی سخی داتا ہی [illegible] تک
دیتا [illegible] جہتی کا [illegible]

کہ نہیں عشق کا کا ذرا سے بھی جاوے
تو نہ چھٹ جائے محبت مین [illegible]

حضرت ... اس شکل میں ترکی پر کچھ [illegible] بڑی [illegible] کی طرح بڑے بڑے مزے جانے لگے [illegible] ان سے مزے [illegible] جائینگے کہ [illegible] [illegible] کا لطف تو جب ہے کہ اور [illegible] کے لطف حاصل ہوں۔

واحسرتا آپ ہیں

ترانۂ جمالی

پہلا وزن

بنگال کی تقسیم ہے کیسی بلا
جسنے بنگال کی بہت سی صورت کو ہول کر دکھل
... ہم [illegible]
سو بچہ یہ کیا تیا [illegible]
[illegible]
جب ملک ... کر جنرل
پہنے ہی ملک کی بیٹی ... ہوتی
بہنے ہی ملک کا قدر ... نکل
بہتے ہی ... بیٹی ہوتی
ایسے ہی ملک ... بنائے ... ل
... ہم ... لگے ہا ہے
آسمان ... ہی
... خوب ... معروف ہے
دوست کی ... نکل
کہا ... زمانہ نے بھی ... پتا
جس سے وہ ... ملک میں ... لیا
سب کی ... ہے بتا تا ہے
بیکری ... کا ... نکل
... سو ... گر گری
... تو ... نکال
... بنگال
... سنبھل

... ہے ہی تقالی کی بہت عجب
دیکھی کہاں ... کے پیل

دوسرا وزن

... ہے گلشن میں خوشی میں آج ہر گل ہے
... میں ہے ... میں کیل ہے
... رات ... ہے ... لیا
... ہے ... میں ... ہے
... آئے مسجد میں
... دستار غائب ہے ... ہے
... نہیں ... آج ... ہے
ادہر ... اور ... ہے
... عشق ... نام ... ہے
... ہے
... کچھ کہیں ... نکلتا ہے قد ...
... ہے
... کا پوچھے کوئی ... تو بتا دینا
... سے ... سر ... عمل
... کو ... رہے ... ہیں کے دن
... ساکر ... ہے یہ ... ساتھا خوب ہے
تو ... خاک سر ... میں پہلا تقالی
... میں ... ہے دسا ... ہے

تیسرا وزن

واللہ کہاں سے آج ہے آتا ہوا
سب سو خبر ... گیا ہے ... ہوا
بنگال ہے تو آج ہے صادق ... کل
... بیچا کا ... ہوا
... کیا ... تماشا ہے
... سرکو ... بھولا ... ہوا
... آپ ... آئے کہاں ... ہیں
... ہی ... ہیں ...
کیوں ... ہی ... منہ ... ایسا

کیوں ... ہے چہرہ اترا ہوا
کیوں لب پہ ... سرد ... کیا
کیوں ... ہے یہ ... اپنا بنا ہوا
ہم تو سمجھ گئے ... نہیں
ہم جانتے ہیں ... حال کیا ہوا
... حضور ...
... حضور ... ہے ... ہوا
... حضرت تقالی ... نظر
سنتے ہیں اب جو ان ... نام خدا

چوتھا وزن

انصاف تو کہہ کہئے ... پنچ بہادر
... مضمون ہمارا
مضمون ... فرصت
اس ... نگاری کر ... ادب ہمارا
... ہے ... نہیں آپکے بھیجا
باعث ... نہ ہا مضمون ہمارا
... نہیں ... دنیا میں ...
... غالب ... ہمارا
اخبار ... کیجئے آپ ...
... خزانہ میں خسارا
یہ پیچ ہے ... بات تو انصاف کی ...
کیوں ... کا نقصان کرانا
انصاف کرو ... ہا ... پنچ
... ہے وہ ... ہمارا
... ہیں ... لعنت ... کی
... کو سنوارا
جالی کہیں آپ نگے ... شعر میں ... ہی
... نہیں ... مرادا

جاسوسونکی رپورٹیں

آگرہ آباد سے خبر آئی ہے کہ گذشتہ ۶ جون روز جمعہ کو جو سابق معزول ملک معظم ایڈورڈ ہفتم کی سالگرہ کی تقریب میں فوجی قواعد ہوئی تھی میدان میں ہزار انسان حاضر تھے ۔ ۲۱ توپیں سر کی گئیں ۔ افسوس کے ساتھ اس خبر کے ضمن میں یہ بھی لکھا جاتا ہے کہ ایک انگریز ہارس نامی ۱۸ سرکی کارڈ پلٹن کے سپاہی نے اپنی بھری ہوئی بندوق کو زور سے لگانے کی پوری کوشش کی تھی ۔ ایک ملازم نے بندوق اچھالی اتفاق سے بندوق چلی اور سیدھی ہارس کی چھاتی میں لگی جسنے اپنے پیارے آقا شہنشاہ ایڈورڈ ہفتم پر اپنی قیمتی جان نثار کر دی ۔ جوری نے رائے دی کہ ہارس غفلت کا شکار ہوگیا ۔

تار وہر لیٹا نیوز پیپر کے پرائیویٹ ٹامس نامی ایک سپاہی جو کلکتہ میں … بالا پلٹن میں ملازم تھا ۔ اسکی قسمت نے بھی عجیب پلٹا کھایا ۔ کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کے ورثہ سے ۱۰ لاکھ روپیہ ملا ۔ سپاہی کی عمر ۲۰ سال کی ہے ۔ اسکا والد کنٹریکٹ کا کام کرتا تھا ۔

مسٹر انبا پرشاد صاحب کی نسبت افواہا سنا گیا ہے کہ آپ مسلمانوں کے لباس میں مقدمہ کے خوف سے روپوش ہوگئے ہیں ۔ خارجی ممالک متحدہ کی طرف گئے ہیں ۔

دہلی میں مشاعروں کو بھی منعقد کرنے کی اجازت نہیں ۔ کیونکہ اسکو بھی پبلک جلسہ خیال کیا گیا جسکی سخت ممانعت ہے ۔

کراچی میں جو گذشتہ ہفتہ کا مکان تھا حال ہی کے طوفان سے ٹوٹ گیا تھا اور تمام سرکاری عمارات برباد ہوگئے تھے انکی مرمت کرانے کے لیے حکم ہوگیا ہے ۔

تجربات عندیہ ہے کہ پپیتا درخت پر نہیں بڑھ سکتا ۔ ایک خاص تجربہ میں دیکھا گیا کہ وہ آسانی درخت پر بڑھ سکتا ہے ۔

بمبئی کی سٹی پولیس نے حال ہی میں ڈاکو گرفتار کئے ہیں جنہوں نے ایک عرصہ سے پولیس کو تنگ کر رکھا تھا ان تین میں سے ایک کانسٹبل نکلا جسکا تعلق محکمہ خود ہی سے تھا ۔

کلکتہ میں ایک شخص مسمی … برس … میں پکڑا گیا ہے کہ اس نے ایک یوروپین پولیس انسپکٹر کو قتل کیا ہے ۔ بنگال گورنمنٹ نے اسکا پتہ لگانے والوں کو مناسب سرکار … روپیہ کا جو انعام شائع ہوا تھا وہ اسکو ۵ ہزار کر دیا ہے ۔

بنارس میں برقی ٹرام ۱۵ میل طول میں ایک سال کے اندر تیار ہو جائیگی ٹھیکہ بھی دیدیا گیا ہے ۔ غالبا ہندوستان کا کوئی بڑا شہر اس سے خالی نہ رہیگا ۔

اورنگ آباد کے فقیر سید حمید الدین کو پھانسی کا حکم ہوا ۔ اس نے ایک شخص مسمی … کو خنجر سے قتل کیا تھا ۔

ناگپور کی عدالت سشن سے ایک قیدی کی اذیت کے جرم میں پولیس والوں کو سخت سزائیں دی گئیں ۔ ہیڈ کانسٹبل کو … اور سب انسپکٹر کو مع ساتھیوں کے سات اور پانچ سال قید سخت کی سزا ہوئی قیدی مرگیا تھا ۔

اخبار مسافر آگرہ کے ایڈیٹر کو ایک سال قید سخت کی سزا ہوئی ۔ فیصلہ اپیل تک ضمانت نامنظور کی گئی ۔

اضلاع کوکن اور دکن میں خاطرخواہ بارش ہوئی ناسک شولاپور کرناٹک اور کاٹھیاواڑ میں کسی قدر کم بارش ہوئی پنچ محل ۔ سورت ۔ احمد نگر ۔ بستار ۔ بڑودہ ۔ گجرات ۔ ماہی کانٹھہ اور ریوا کانٹھہ میں کم … زراعت کے لئے ابھی پانی کی اشد ضرورت ہے ۔ سندھ ۔ بلوچستان ۔ … بالکل … ہو رہی ہیں ۔

قصبہ میں [illegible] میں ۱۰۰ [illegible] کا [illegible] گاؤں کا شہرہ [illegible] ہے۔

ڈیلی [illegible] کا نامہ نگار [illegible] لکھتا ہے کہ [illegible] سانفرانسسکو کی [illegible] نے جاپانیوں کی [illegible] [illegible] ریسٹورینٹ [illegible] کو [illegible] انکار کر دیا ہے۔ [illegible] واقعہ جاپانی [illegible] سے خارج کرنے کی بہ نسبت بڑا [illegible] خیال کیا جاتا ہے۔

[illegible] نے ظاہر کیا کہ [illegible] فرق [illegible] جنوب میں شورش انگیز کارروائی کرتا تھا [illegible] سرکاری قوانین کی پوری [illegible] کیا گیا [illegible] تعیناتی [illegible] سپاہ [illegible] گی۔

مقام [illegible] کو مقامی مجسٹریٹ نے مسٹر [illegible] نامی ایک سپیشل مجسٹریٹ کا خونی تقریر [illegible] کے جرم میں پیش کیا ہے۔ مقامی مجسٹریٹ کو اس مقدمہ کی تحقیقات کی اجازت نہیں دی گئی [illegible] حاصل وصول کرنے [illegible] ۱۰ [illegible] [illegible] ہے۔ یہ واقعہ [illegible] میں ہوا ہے۔

قسطنطنیہ سے [illegible] ایک [illegible] سے ظاہر ہوتا ہے کہ [illegible] سرحد [illegible] کے ایک خانقاہ میں [illegible] گھس گئے [illegible] سپاہ سے کشمکش کی [illegible] آدمی مارے گئے۔

[illegible] سلطان [illegible] تخت [illegible] جاتا ہے [illegible] ساتھ [illegible] [illegible] قید [illegible] معافی کے لئے

بڑی بڑی [illegible] اور [illegible] کی [illegible] بڑی رقموں کا مطالبہ کیا ہے۔

[illegible] ریلوے پر [illegible] اور [illegible] ریلوے پر واقع ہے [illegible] اور [illegible] کی ایک جماعت [illegible] ٹرین [illegible] کی زد میں آگئی سات [illegible] ایک [illegible] ایک عورت سخت زخمی ہوئی [illegible] کے [illegible] طبی امداد حاصل کی گئی [illegible] اسی [illegible] سے ٹرین میں سوار [illegible] گئے [illegible] عورتیں اور بچے اس وقت [illegible] کر رہے تھے۔

[illegible] ایک [illegible] جانب شمال و مغرب [illegible] سے دکھائی دیا تھا۔ [illegible] آسمان سے [illegible] وقت توپ کی [illegible] آواز ہوئی [illegible] روشن ہو گئے۔ [illegible] حصہ سندھ کے کسی مقام پر گرنے کا یقین کیا جاتا ہے۔

[illegible] ایک عورت کی [illegible] کا جرم ایک [illegible] انسپکٹر اور [illegible] پر عائد کیا گیا تھا۔ [illegible] کی تحقیقات کی گئی۔ ملزم اول کو سزا دی گئی اور دوسرا [illegible] کر دیا گیا۔ [illegible] لفٹنٹ گورنر [illegible] تحقیقات [illegible] ملزم [illegible] کافی سزا دی گئی [illegible] صاحب لفٹنٹ گورنر کی پالیسی انصاف [illegible] [illegible] صاحب [illegible] مجسٹریٹ کی عدالت سے [illegible] قمار بازوں کو [illegible] روپے [illegible] مختلف میعاد کی سزائے قید دی گئی۔

[illegible] سے [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] ٹرین [illegible] سے گر گئی۔

[illegible] سے [illegible] مسافروں کو بہت نقصان پہنچا لیکن بیان کیا جاتا ہے کہ جانی نقصان [illegible] نہیں ہوا جو [illegible] معلوم ہوتا ہے۔ [illegible] کے بعد مفصل حالات سے ناظرین کو اطلاع دیں گے۔

[illegible] کا نامہ نگار [illegible] لکھتا ہے کہ [illegible] گزشتہ [illegible] تاریخ کی [illegible] دریا میں ایک کشتی [illegible] آتش بازی [illegible] جاتی تھی [illegible] آگ لگ گئی۔ [illegible] اور کشتیوں [illegible] میں سخت انتشار پیدا [illegible] ایک کشتی [illegible] افسر اور [illegible] سوار [illegible] ڈوب گئی۔ اس واقعہ کی اطلاع [illegible] اور کشتیاں امداد کے لئے [illegible] آدمی کو [illegible] کے صحیح و سالم نکال [illegible] کا اب تک پتہ نہیں ہے۔

[illegible] ریلوے [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] ٹرین [illegible] پل پر سے [illegible] تھی اس وقت [illegible] ہونے کے باعث انجن [illegible] تین [illegible] کے [illegible] گئے جو اب تک [illegible] پڑے ہوئے ہیں۔ [illegible] سیلاب [illegible] کے سلسلہ [illegible] وقت [illegible] ہے۔ تازہ [illegible] سے معلوم ہوا کہ ٹرین کے پل سے [illegible] پانی [illegible] کے اوپر تک آگیا تھا [illegible] دوسرے [illegible] [illegible] گئیں۔

[illegible] صاحب [illegible] چند روز میں [illegible] سے [illegible] اور وہاں کے [illegible] کالج میں تحصیل علوم کریں گے۔

[illegible] کے جرم [illegible] سنہ [illegible] میں [illegible] سال [illegible] کی سزا دی گئی تھی [illegible] بیان [illegible]

رنگون میں وارد ہوا۔ وہاں کے پولیس کمشنر نے اسے طلب فرما کر ہدایت کی کہ ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو صاحب پولیس سپرنٹنڈنٹ کے روبرو اپنی حاضری لکھوایا کرے۔

بمبئی:- پریسیڈنسی مل واقع فرگوسن روڈ میں ایک ہندو مزدور مشین میں تیل ڈالتے ہوئے [illegible] کے سر میں [illegible] ہلاک ہو گیا۔

۔ آدم جیسنجہ ملک وکٹوریہ کا ایک گھوڑا گذشتہ [illegible] روڈ سے جا رہا تھا۔ گھوڑا بدکا اور فرار ہوا۔ چنانچہ وہ برقی ٹرام سے ٹکرایا اور ٹرام کے نیچے کچل کر مر گیا۔

۔ ایک بوڑھا مسٹر پی بی سکیابائی کی موٹر [illegible] روڈ سے جا رہی تھی۔ گھوڑا بدک کر بھاگا تو [illegible] گر پڑا۔ لیکن سخت زخم نہ آئے۔ آگے چل کر گاڑی ایک [illegible] سے ٹکرائی۔ گاڑی کا سخت نقصان ہوا۔

۔ [illegible] نامی مسلمان اپنے چند دوستوں کے ساتھ [illegible] کی گاڑی میں جا رہا [illegible] سارے آدمی گاڑی سے [illegible] گھوڑا [illegible] مسٹر [illegible] گاڑی سے ٹکرایا۔ دونوں گاڑیوں [illegible] زمین اور سوار گر پڑے۔ [illegible] سخت [illegible] ہسپتال بھیجا گیا دونوں گاڑیوں کو سخت نقصان ہوا۔ دیگر [illegible] کو بھی نقصانات ہوئے۔

۔ عبد اللہ جیوا نامی قدیم بد معاش کو [illegible] کے الزام میں عدالت سیشن سے سات سال قید سخت کی سزا ہوئی۔ ابراہیم عثمان کو بجرم سرقہ و نقب زنی سات سال قید سخت کی سزا ہوئی۔

۔ دو گوڑہ فوجی سپاہیوں نے عورتوں [illegible]

کی دکان میں نقب لگا کر بیش قیمت کپڑے اور [illegible] میں ڈال لئے۔ چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ مسٹر آسٹن نے دونوں کو ایک ایک سال قید کی سزا دی۔

۔ مسماۃ [illegible] بائی [illegible] میں رہتی تھی اور اس کا چھوٹا لڑکا کھیل رہا تھا۔ کوڑے میں ایک سانپ نکلا اور لڑکے کو کاٹ لیا۔ [illegible] مر گیا۔

۔ کل کی شام کو [illegible] جنکشن پر برقی اور [illegible] ٹرام میں ٹکر ہو گئی۔ [illegible] ٹرام کی ایک سیٹ ٹوٹ گئی اور ایک [illegible] سالہ [illegible] زخمی ہو کر ہسپتال بھیجا گیا۔

۔ [illegible] کے قریب برقی [illegible] کی وجہ سے دو گھوڑے ہلاک ہو گئے دونوں کی قیمت [illegible] روپیہ تھی۔

۔ عدالت سیشن نے ایک [illegible] کو [illegible] کے اقدام قتل کے جرم میں [illegible] قید کی سزا دی [illegible] ایک [illegible] سالہ [illegible] کو قتل کے جرم میں حبس دوام کی سزا ہوئی۔

۔ [illegible] کے قریب ایک موٹر کار اور ٹرام کی ٹکر ہو گئی۔ موٹر کا سخت نقصان ہوا اور اس کے سوار بال بال بچ گئے۔

۔ [illegible] کے ایک پنجابی کو بازار میں شور و شر مچانے کے جرم میں [illegible] مجسٹریٹ سے [illegible] کی سزا دی گئی۔ پنجابیوں کی جانب سے اپیل کی گئی جس میں مجرم چھوٹ گیا اور صرف [illegible] روپیہ جرمانہ دینے پڑے۔ اس کے شکریہ میں پنجابیوں نے وکیل صاحب کے گلے میں موتیوں کا ہار پہنایا۔

۔ شہر میں [illegible] مئی کو [illegible] کی جانب سے ایک جلسہ ضیافت قرار دیا گیا ہے ساتھ ہی ایک جلسہ ناچ کا بھی ہو گا [illegible]

[illegible] اور [illegible] ہوں گے۔

ایک اخبار کا بیان ہے کہ جناب شیخ سنوسی اس جہان سے انتقال فرما گئے۔ [illegible] کا بیان ہے کہ چند سال ہوئے [illegible] یہ خبر تحقیق طلب معلوم ہوتی ہے۔

لبنان واقع شام کے مسلمانوں نے ایک مدرسہ تعلیم بنات کیلئے جاری کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ چندہ فراہم ہو گیا ہے۔

بیت المقدس میں بحکم عدالت [illegible] برقی روشنی اور برقی ٹریم کا انتظام کیا جائیگا۔ گذشتہ مہینوں میں [illegible] ہزار سیاح یورپ سے بیت المقدس میں آئے۔ اور [illegible] محکمہ کو ایک معتدبہ رقم آمدنی کی [illegible] تھی۔

اسکندریہ میں ایک بڑا کالج [illegible] بن رہا تھا۔ اتفاق سے اس کی ایک بڑی دیوار گر پڑی۔ مزدوروں نے نکل بھاگنے میں بڑی جلدی کی ورنہ سو پچاس کا [illegible] صفایا ہو جاتا۔ صرف ایک مزدور کی لاش برآمد ہوئی۔ اس کالج پر [illegible] کے صرف سے ایک منارہ بن رہا ہے۔

[illegible] شہر میں طاعون کا سخت زور شور تھا مگر اب تخفیف کی ہے۔ معزز [illegible] کہ شہر کی حالت پہلے کی بہ نسبت اب بہت عمدہ ہے۔

توفیق بک تونسی مصر کے ایک فاضل اجل اپنی معلومات بڑھانے کے لئے یورپ تشریف لے گئے تھے۔ قاہرہ واپس آئے۔ آپکے استقبال کے لئے اسٹیشن پر معززین و عمائدین شہر کا ایک جم غفیر موجود تھا۔

آنکھ اور اسکی روشنی





کیسے درست رہ سکتی ہے؟

ہر ایک عضو کی علیحدہ علیحدہ خوراک ہے

[illegible]

آنکھ کی درستگی قایم رکھنے کے لئے

[illegible]

اس کا ثبوت یہ ہے کہ:-

[illegible]

کوٹھی جا کر دیکھو!

[illegible]

یہی وجہ ہے کہ آجکل ہندوستان میں

[illegible]

بیوقت آنکھ بگڑ جاتی ہے

دیکھو سب سے زیادہ آنکھ کو تباہ و خراب کرنیوالے اسباب یہ ہیں:-

اول [illegible]

[illegible]

میرے پاس صدہا خطوط باہر کے لوگوں کے [illegible]

[illegible]

سرمہ ممیرا کراماتی

[illegible]

فوائد مصدقہ [illegible]

[illegible]

قیمت

[illegible]

نوٹ:- [illegible]

[illegible]

تو سرمہ ممیرا کراماتی کا استعمال کریں

پتہ:- مینیجر شفاخانہ علاج العین المشرقین ڈاکٹر حکیم غلام نبی زبدۃ الحکماء - لاہور

[illegible]